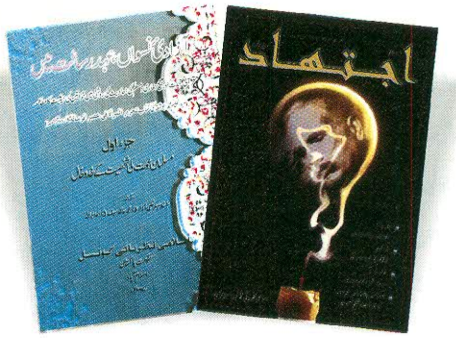

تقریب رونمائی

سہ ماہی مجلّہ ''اجتہاد''

اور

''آزادیٔ نسواں، عہدِ رسالت میں''

محمد خالد سیف

اسلامی نظریاتی کونسل کے زیرِ اہتمام طبع ہونے والے سہ ماہی مجلّہ ''اجتہاد'' اور نامور مصری سکالر جناب عبدالحلیم محمد ابوشقہ کی کتاب ''تحریر المرأۃ فی عصر الرسالۃ'' کے اردو ترجمہ ''آزادیٔ نسواں، عہدِ رسالت میں''، کی تقریب رونمائی بروز جمعرات مورخہ ۲ر اگست ۲۰۰۷ء کو کونسل کے آڈیٹوریم میں چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ کارروائی کا باقاعدہ آغاز جناب قاری عبدالحنان حامد، اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جناب خورشید احمد ندیم مہمان ایڈیٹر مجلّہ ''اجتہاد'' نے اپنے تمہیدی کلمات میں اس مجلّہ کی ضرورت واہمیت اور افادیت کو بیان کیا۔ اس شمارے کا مرکز ومحور علامہ اقبال کا مشہور خطبہ ''الاجتہاد فی الاسلام'' تھا۔ انہوں نے اس خطبہ کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا قیام برصغیر پاک وہند کی ملت اسلامیہ کی جدید تاریخ کا نقطۂ آغاز ہے اور اس نئے دور میں اجتہاد کی ضرورت کو پہلی مرتبہ علامہ اقبال نے واضح کیا۔ اس تاریخی پس منظر میں جب بھی اجتہاد کی بات ہوگی، یہ خطبہ اس کا پہلا حوالہ قرار پائے گا، انہوں نے سلسلۂ گفتگو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ایک اسلامی معاشرہ اگر زندہ معاشرے کے طور پر رہنا چاہتا ہے، تو اس معاشرے کی بقا اور تحفظ کے لیے ''اجتہاد'' بے حد ناگزیر ہے کیونکہ اجتہاد کے بغیر کسی زندہ اور متحرک معاشرے کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ جناب خورشد احمد ندیم نے اجتہاد کے اس شمارہ کے دیگر مندرجات پر بھی روشنی ڈالی۔

فیصل آباد سے تشریف لانے والے مشہور ادیب وشاعر اور مصنف جناب ڈاکٹر ریاض مجید نے اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے سہ ماہی مجلّہ ''اجتہاد'' کے اجراء کو نہایت مستحسن اقدام قرار دیا۔ جناب پروفیسر فتح محمد ملک، چیئرمین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد نے چیئرمین کونسل جناب ڈاکٹر محمد خالد مسعود کو ان مساعی جمیلہ پر بھرپور خراج تحسین پیش کیا، جو وہ مختلف علمی وفقہی میدانوں میں سرانجام دے رہے ہیں، جن میں سے ایک کونسل کی طرف سے اس مجلّہ کا اجراء بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اس رائے سے اتفاق نہیں ہے کہ علامہ اقبال مجتہد نہیں تھے بلکہ محض ایک شاعر اور فلسفی تھے کیونکہ انہوں نے جہاں اجتہاد کی ضرورت واہمیت پر زور دیا، وہاں قیام پاکستان کا تصور پیش کر کے انہوں نے خود بھی اجتہاد کیا۔ اسی طرح جب بعض علماء دیوبند نے یہ موقف اختیار کیا کہ قومیں اوطان سے بنتی ہیں، تو انہوں نے اس کے برعکس، یہ کہا کہ اسلام رنگ ونسل اور خون کے رشتوں سے بالاتر ہے اور اسلام میں نیشنلزم کے تصور کی کوئی گنجائش نہیں۔ اس تقریب کا دوسرا حصہ کونسل کے زیرِ اہتمام مصری مصنف عبدالحلیم محمد ابوشقہ کی کتاب ''تحریر المرأۃ فی عصر الرسالۃ'' کے اردو ترجمہ ''آزادیٔ نسواں، عہد رسالت میں''، سے متعلق تھا۔ راقم الحروف کے ذمہ اس کتاب کا تعارف تھا لہٰذا اس سلسلہ میں عرض کیا گیا کہ آج کا دن اسلامی نظریاتی کونسل کی تاریخ میں اس حوالہ سے نہایت اہم ہے کہ یہ کونسل کا یوم تاسیس ہے۔ ۲ر اگست ۱۹۶۲ء کو کونسل معرض وجود میں آئی تھی، اس وقت سے یہ دن ہر سال آتا اور خاموشی سے گزر جاتا تھا مگر محترم ڈاکٹر محمد خالد مسعود جب سے کونسل کی صدر نشینی کے منصب پر فائز ہوئے ہیں، تو انہوں نے آئینی ودستوری فرائض کی بجا آوری کے ساتھ ساتھ کونسل میں پہلی مرتبہ علمی وتحقیقی سرگرمیوں کی داغ بیل ڈال کر کونسل کو گوشہ گمنامی سے نکال کر ماہ شب چہاردہم بنا دیا

> عہد رسالت مآب میں خواتین کو اسلام نے جو مقام ومرتبہ عطا کیا اور انہیں ناروا پابندیوں سے آزادی دلوائی تاکہ وہ مردوں کے شانہ بشانہ معاشی ومعاشرتی زندگی میں فعال کردار ادا کرسکیں، اس کتاب میں اسی بات کی آیات کریمہ اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے۔